اَلرَّحْمٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ ﴿۱﴾	وہ جو نہایت مہربان ہے۔
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ ﴿۲﴾	تعلیم فرمائی اسی نے قرآن کی۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ ﴿۳﴾	پیدا کیا اسی نے انسان کو۔
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾	سکھایا اسی نے بولنا اسکو۔
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ ﴿۵﴾	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾	اور جھاڑیاں اور درخت اسکو سجدہ کر رہے ہیں۔
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ ﴿۷﴾	اور آسمان کو بلند کیا اسی نے اور قائم کر دیا میزان عدل۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾	تاکہ نہ تجاوز کرو حد سے نظام میزان میں ۔
وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾	اور قائم کرو صحیح تول انصاف کے ساتھ اور مت کم کرو تولتے وقت ۔
وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾	اور زمین بچھائی اسی نے خلقت کے لئے ۔
فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۔
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾	اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار پھول ۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾	پیدا کیا اسنے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ۔
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾	اور پیدا کیا اسنے جنات کو شعلے سے آگ کے ۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ج ١٧	رب دونوں مشرقوں اور رب دونوں مغربوں کا ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ١٨	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ لا ١٩	رواں کیے اسنے دو دریا جو آپس میں ملتے ہیں ۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ج ٢٠	دونوں میں ہے ایک آڑ نہیں کرتے تجاوز ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٢١	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ج ٢٢	نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٢٣	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ج ٢٤	اور اسی کے ہیں جہاز بھی جو اونچے کھڑے ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ع ٢٥	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ صلے ج ٢٦	جو کچھ ہے اس (زمین) پر اسکو فنا ہونا ہے ۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ ج وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو صاحب جلال اور احسان کرنیوالا ہے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ج ﴿٢٩﴾	مانگتا ہے اسی سے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ ہر روز وہ کسی کام میں ہوتا ہے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ج ﴿٣١﴾	عنقریب ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف اے دو بوجھل جماعتوں (جن اور انسان) ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ج ﴿٣٣﴾	اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم سوائے زور کے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٤	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ٣٥	چھوڑ دیئے جائیں گے تم پر شعلے آگ کے اور دھواں تو پھر نہ کر سکو گے تم انکا مقابلہ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٦	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ٣٧	پھر جب پھٹ جائیگا آسمان تو ہو جائے گا وہ گلابی تیل کی تلچھٹ کی طرح۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٣٨	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ٣٩	تو اس روز نہ پوچھا جائیگا اسکے گناہوں کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٤٠	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ٤١	پہچانے جائینگے مجرم اپنے چہروں سے پھر پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	یہی ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم لوگ ۔
یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ ج	گھومتے پھریں گے وہ درمیان میں اس (دوزخ) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ ج	اور جو ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے ۔ (اسکے لئے) دو جنتیں ہیں ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ لا	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ ج	بہت سی شاخوں والے (درخت) ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿٥٠﴾ ج	ان میں دو چشمے بہ رہے ہونگے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ج ﴿٥٢﴾	ان میں ہر طرح کے پھل دو قسم کے ہونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ج ﴿٥٤﴾	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر جنکے استر ریشم کے ہیں ۔ اور پھل دونوں باغوں کے نزدیک جھک رہے ہونگے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لا لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ج ﴿٥٦﴾	ہونگی ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ج ﴿٥٧﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ج ﴿٥٨﴾	گویا وہ ہیں یاقوت اور مرجان ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ج ٦٠	نہیں ہے جزاء عمدہ نیکی کی مگر یہ کہ بدلہ ہے اعلیٰ درجہ کا ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٦١	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ج ٦٢	اور ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ لا ٦٣	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ج ٦٤	دونوں گہری سبز رنگ کی شاداب ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ج ٦٥	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ج ٦٦	ان دونوں میں ہیں دو چشمے ابلتے ہوئے ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٦٧	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ج ٦٨	ان دونوں میں ہیں پھل اور کھجوریں اور انار ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ج ٦٩	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ ٧٠	ان میں ہونگی نیک سیرت خوبصورت عورتیں ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ ٧١	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۚ ٧٢	وہ حوریں جو محفوظ ہیں خیموں میں ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ ٧٣	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ۚ ٧٤	نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ ٧٥	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ ۚ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ ٧٦	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر سبز رنگ کے اور خوبصورت نفیس ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ ٧٧	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ع ٧٨	بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو صاحب عظمت ہے اور احسان کرنے والا ہے ۔